۲۔ ادارہ کے محسنین اور معاونین وہ حضرات ہوتے ہیں جو علی الترتیب پچیس روپیہ اور اٹھارہ روپیہ سالانہ ادا کرتے ہیں اُن کی خدمت میں ادارہ کی ایک سال کی مطبوعات اور برہان حاضر کیا جاتا ہے آپ کوشش کیجئے کہ اربابِ ثروت زیادہ سے زیادہ تعداد میں لائف ممبر ہوں اور جو حضرات اس کی استطاعت نہ رکھتے ہوں مگر ادارہ کے کاموں کے قدر دان ہوں اُن کو آمادہ کیجئے کہ حسب استطاعت ادارہ کے محسن یا معاون بنیں یا مختلف مدرسوں، انجمنوں اور غیر ذی استطاعت اہلِ علم کو اپنی طرف سے رقم دے کر بنائیں اور ان سب سے کم درجہ یہ ہے کہ اور کچھ نہیں تو برہان کے قارئین کرام اور خریداروں کے حلقہ کو وسیع کرنے کی کوشش کیجئے اگر وابستگانِ ادارہ میں سو حضرات بھی ایسے نکل آئے جنہوں نے غایت دلسوزی سے ادارہ کے کام کو ایک علمی اور دینی کام سمجھ کر مندرجہ بالا صورتوں کے پیشِ نظر کام کیا اور اوسطاً پانچ پانچ محسن یا معاون یا ایک ایک دو دو لائف ممبر بھی مہیا کر دیئے تو ادارہ کی جڑیں مالی اعتبار سے مضبوط ہو سکتی ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ کوئی بڑا کام نہیں ہے۔ ضرورت صرف توجہ اور انہماک و دلسوزی سے اپنے اپنے حلقۂ اثر میں کام کرنے کی ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ ندوۃ المصنفین جیسے ادارہ روز روز قائم نہیں ہو سکتے خدانہ کردہ اگر یہ ادارہ حوادث کی لپیٹ میں آکر فنا ہو گیا تو پھر بعد کی تمام کوششیں کچھ سود مند نہ ہو سکیں گی وقت ہے کہ اربابِ ثروت اور اصحابِ خیر اس مرکزِ تالیفی کے وجود کی اہمیت کو محسوس فرمائیں اور اس کے بقا و استحکام کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں کر گذریں۔

برہان دورِ اول میں ہر انگریزی ماہ کی پندرہ تاریخ کو شائع ہوتا تھا دورِ جدید میں بعض مصلحتوں کے پیشِ نظر اس کی تاریخِ اشاعت بجائے پندرہ کے یکم کر دی گئی تھی لیکن تجربہ سے معلوم ہوا کہ پہلا طریقہ ہی مناسب تھا چنانچہ برہان اس مرتبہ ۱۵ر اگست کو شائع ہو رہا ہے اور آئندہ بھی ہر انگریزی مہینہ کی پندرہ کو ہی شائع ہوا کرے گا۔